291

آیات نمبر 72 تا 85 میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی سرگزشت کے بقیہ حالات۔ فرعون
کی طرف سے جادوگروں کو سولی پر لٹکانے کی دھمکی کے جواب میں جادوگروں کا اپنے ایمان
پر قائم رہنے کا مصمم ارادہ۔ بنی اسرائیل کا دریا پار کرنا اور فرعون کا اس میں غرق ہو جانا۔
موسیٰ علیہ السلام کا کوہ طور پر اپنی قوم سے پہلے پہنچنا اور اللہ کی طرف سے بنی اسرائیل کو
آزمائش میں مبتلا کرنے کے واقعات

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِىْ فَطَرَنَا فَاقْضِ
مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ انہوں نے کہا کہ ہم یہ کبھی نہیں کر سکتے کہ سچائی کی جو روشن
دلیلیں ہمارے سامنے آچکی ہیں اور جس ہستی نے ہمیں پیدا کیا ہے اسے چھوڑ کر تیرا
حکم مان لیں، تو جو کچھ کرنا چاہتا ہے کر لے اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿۷۲﴾
تو زیادہ سے زیادہ اس دنیا کی زندگی کا فیصلہ کر سکتا ہے اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ
لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ بلاشبہ ہم اپنے رب پر ایمان
لا چکے ہیں تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے اور اس جادو کو بھی معاف کر دے
جس کا ارتکاب تو نے ہم سے زبردستی کرایا ہے وَاللّٰهُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۷۳﴾ اللہ ہی
سب سے بہتر ہے اور وہی ہمیشہ باقی رہنے والا ہے اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا
فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾ بلاشبہ جو شخص اپنے رب کے
حضور مجرم کی حیثیت سے حاضر ہوگا تو اس کے لئے جہنم ہے، اس جہنم میں نہ وہ
مر سکے گا اور نہ زندہ رہ سکے گا وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ
لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ﴿۷۵﴾ اور جو شخص اس کے حضور میں مومن کی حیثیت سے

حاضر ہو گا اور اس نے نیک عمل بھی کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے بڑے بلند
درجات ہوں گے جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ
وہ دائمی باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، یہ لوگ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں
گے وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ﴿٧٦﴾ ع یہ صلہ ہے اس شخص کے لئے جس نے اپنا
دامن آلائشوں سے پاک رکھا رکوع [۳] وَ لَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ اَنۡ اَسۡرِ
بِعِبَادِىۡ فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا
تَخۡشٰى ﴿٧٧﴾ اور ہم نے موسیٰ کے پاس وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات
یہاں سے نکال کر لے جاؤ اور ان کے گزرنے کے لئے عصا کی ضرب سے سمندر میں
خشک راستہ بنا لینا، نہ تمہیں تعاقب کا اندیشہ ہو گا اور نہ غرق ہونے کا ڈر فَاَتۡبَعَهُمۡ
فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ مَا غَشِيَهُمۡ ﴿٧٨﴾ ؕ پھر فرعون نے اپنے
لشکر کے ساتھ بنی اسرائیل کا تعاقب کیا، پس سمندر کے پانی نے فرعون اور اس کے
لشکر کو چاروں طرف سے مکمل طور پر ڈھانپ لیا وَ اَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا
هَدٰى ﴿٧٩﴾ فرعون نے اپنی قوم کو ہمیشہ گمراہ ہی کیا تھا، انہیں کبھی سیدھا راستہ نہ
دکھایا يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ وَوٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ
الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿٨٠﴾ اے بنی اسرائیل! ہم
نے تمہیں تمہارے دشمن فرعون سے نجات عطا کی اور کوہ طور کی دائیں جانب
تمہاری حاضری کا وقت مقرر کیا اور ہم نے تم پر من و سلویٰ نازل کیا كُلُوۡا مِنۡ

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَ لَا تَطۡغَوۡا فِيۡهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ‌ۚ جو پاکیزہ
رزق ہم نے تمہیں عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ اور اس معاملہ میں حد سے تجاوز نہ
کرو ورنہ تم پر ہمارا غضب نازل ہو جائے گا وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ
هَوٰى‏ ﴿۸۱﴾ اور جس پر ہمارا غضب نازل ہو گیا تو سمجھ لو کہ وہ ہلاک و برباد ہو گیا وَاِنِّىۡ
لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهۡتَدٰى‏ ﴿۸۲﴾ بلاشبہ میں اس شخص
کے لئے بڑی بخشش کرنے والا ہوں جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک اعمال کئے پھر
راہ راست پر قائم رہا وَمَاۤ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى‏ ﴿۸۳﴾ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ اور
ان کی قوم کے کچھ لوگوں کو کوہ طور پر طلب کیا تھا لیکن موسیٰ علیہ السلام اپنی قوم سے پہلے ہی پہنچ گئے سو
اللہ نے ان سے فرمایا کہ اے موسیٰ ! کیا سبب ہوا کہ تم اپنی قوم کے ساتھ آنے کے
بجائے ان سے پہلے کوہ طور پر آ گئے ؟ قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰۤى اَثَرِىۡ وَعَجِلۡتُ
اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى‏ ﴿۸۴﴾ موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا کہ وہ لوگ میرے پیچھے آ
رہے ہیں، میں نے تو تیرے پاس آنے میں جلدی اس لئے کی تاکہ تیری خوشنودی
حاصل کر سکوں قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَاَضَلَّهُمُ
السَّامِرِىُّ‏ ﴿۸۵﴾ اللہ نے فرمایا کہ ہم نے تیرے بعد تیری قوم کو ایک آزمائش میں مبتلا
کر دیا اور سامری نے انہیں گمراہ کر دیا ہے

[#291]

Verses 72 to 85 describe the remaining events in the story of Prophet Moses. In response to Pharaoh's threat to crucify the magicians, they firmly resolved to remain steadfast in their faith. The crossing of the sea by the Israelites and Pharaoh's subsequent drowning is recounted. Moses reaches Mount Sinai before his people, and Allah tests the Israelites by putting them through trials.

قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَ الَّذِىۡ فَطَرَنَا فَاقۡضِ مَاۤ اَنۡتَ قَاضٍ‌ؕ

[The magicians] said, "We shall never prefer you, over the clear [and miraculous] signs that have come to us, nor over the One, who created us. So, decree whatever [punishment] you want to decree.

اِنَّمَا تَقْضِىْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ﴿۷۲﴾

You can only decree [any punishment] for this worldly life.

اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَ مَاۤ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ

Indeed, we have believed in our Lord, so that He may forgive us [for] our misdeeds, and for whatever magic, that you compelled us to perform.

وَ اللّٰهُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۷۳﴾

And Allah is best [in reward] and everlasting [in punishment].

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ
لَا يَحْيٰى ﴿۷۴﴾

Indeed, whoever comes to his Lord as a defiant unbeliever, then indeed, for him is Hell. Therein he shall neither die nor live [peacefuly].

وَ مَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ
الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿۷۵﴾

But whoever comes to Him as a believer, having done righteous deeds, they are the Ones, who will have the highest ranks.

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

Everlasting gardens, beneath which rivers flow, where they will live forever [and ever].

وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ رکوع [۳]

This is the reward for the one, who purifies himself from impurities.

وَ لَقَدۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡ فَاضۡرِبۡ
لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى ﴿۷۷﴾

And We revealed to Moses, "Take My servants [the children of Israel] by night and strike for them a dry passage through the sea [with your staff]. Do not fear being overtaken [by Pharoah], nor be afraid [of drowning".]

فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِيَهُمۡ مِّنَ الۡيَمِّ مَا
غَشِيَهُمۡ ﴿۷۸﴾

Then Pharaoh pursued them with his forces, but the sea completely overwhelmed them, covering Pharaoh and his soldiers from all sides.

وَ اَضَلَّ فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَہٗ وَ مَا ہَدٰی ﴿۷۹﴾

Pharaoh had always led his people astray; he did not show them the right path.

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ قَدۡ اَنۡجَیۡنٰکُمۡ مِّنۡ عَدُوِّکُمۡ وَ
وٰعَدۡنٰکُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَیۡمَنَ وَ نَزَّلۡنَا عَلَیۡکُمُ الۡمَنَّ وَ
السَّلۡوٰی ﴿۸۰﴾

O Children of Israel! We saved you from your enemy [Pharaoh], and set an appointment for you on the right side of Mount Tur [to give you My commandments], Moreover, We sent down manna and quail to [sustain] you [in the desert].

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ

Eat from the wholesome foods, which We have provided for you, but do not exceed the limits therein, or My wrath shall befall you.

وَ مَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾

And upon whomever My wrath befalls, he is certainly doomed.

وَ اِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿٨٢﴾

Indeed, I am most forgiving to those who repent, believe, and do righteous deeds, and then remain steadfast on the right path.

وَ مَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٨٣﴾

Allah had summoned Moses and some people from his community to Mount Tur. However, Moses arrived ahead of his people, so Allah said to him:

O Moses! what caused you to hasten ahead of your people to come to Mount Tur?

قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىْ وَ عَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿٨٤﴾

[Moses] said, "They are following my footsteps [and will reach soon]. I hastened to come to You, my Lord, so that You may be well pleased [with me].

قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ
السَّامِرِىُّ ﴿۸۵﴾

[Allah] said, "We have certainly put your people to the test after you left, and Samiri has led them astray".